افکارِ احرار

احرار کا مقصد مجاور پیدا کرنا نہیں، مجاہد تیار کرنا ہے یہ ہمارا کردار ہے اور ہمارے اس کردار پر ترسٹھ برس کی تاریخ شاہد عادل ہے کہ ہم نے طوفانوں کا رُخ موڑا اور حوادث کا منہ توڑا ہے۔ ہم نے سیّد احمد شہید اور شیخ الہند کی وراثت سنبھالی ہے۔ ہم نے دشمن کے خرمن کو آگ لگائی ہے۔ ہم سیلِ بے پناہ بن کر نکلے اور فرنگی سامراج کے اقتدار کو بہا کر لے گئے۔

احرار ایسے جیالے مائیں روز روز نہیں جنا کرتیں۔ احرار کا طرّۂ امتیاز ہی یہ ہے کہ وہ اللہ کے دین اور شریعتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خاطر

- پھانسیوں پر جھول گئے
- گولیوں کے سامنے سینہ سپر ہو گئے
- سنّتِ یوسفی (علیہ السلام) ادا کرتے کرتے جانیں وار گئے
- بیویوں اور بچوں کو دین پر قربان کر گئے
- خبیب ابن عدی، عاصم، قاری طلحہ اور ابودجانہ (رضی اللہ عنہم) کی اتباع میں حرمتِ رسول وختمِ نبوت، کا فرض ادا کرتے کرتے قربان ہو گئے

ہم نے کبھی اصولوں سے مفاہمت نہیں کی ہم نے سیاسی مفادات کی زلہ ربائی میں حق اور اہلِ حق کو کبھی قربان نہیں کیا۔ ہم نے دینی مفاد پر مجلس احرار کے سیاسی مفادات کو ہمیشہ قربان کیا ہے۔ ہم حکومتِ الٰہیہ کی منزل کے راہی ہیں اور اس راہ میں قربانی ہی قربانی ہے۔ احرار کارکن قربانیاں دیتے جائیں اور آگے بڑھتے جائیں وہ وقت ضرور آئے گا جب منزل خود احرار کا استقبال کرے گی۔

جانشینِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ

صدائے حق

خطاب: ۲۸/ مارچ ۱۹۸۰ء، خان پور